نقیبِ ختمِ نبوۃ

اپریل: ۱۹۸۸ء

سلسلۂ اشاعت (۳)

مرتقاء فکر

سیّد عطاء المحسن بخاری
سیّد عطاء المؤمن بخاری
سیّد عطاء المہیمن بخاری
سیّد محمد کفیل بخاری
سیّد عبد الکبیر بخاری
سیّد محمد معاویہ بخاری
سیّد محمد ذوالکفل بخاری
سیّد محمد ارشد بخاری
سیّد خالد مسعود گیلانی

عبداللطیف خالد ○ اختر جنجوا
عمر فاروق معاویہ ○ محمود شاھد
قمرالحق قمر ○ بدر منیر احرار

رابطہ: مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت: -/۳ روپے ○ سالانہ -/۳۵ روپے

دِل کی بات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احرار ساتھیو! نشاۃِ ثانیہ کے بانیو! وفادارو حق کے پرستارو! تمہاری کیا ہی بات ہے۔ محمد کے شیدائیو! شمعِ ختمِ نبوت کے پروانو! تحریک ختمِ نبوت کے دیوانو! سرمستو! تمہاری نرالی شان ہے تمہیں بہت سے مذہبی بہروپیوں نے ورغلایا کہ اس دور میں احرار کی کوئی ضرورت نہیں، شاہ جی احرار ختم کر گئے تھے اور شاہ جی چند وعظ فروشوں کو منڈی کا بھاؤ چکانے کے لئے چھوڑ گئے ہیں اور بس اور تم کہاں بھٹکتے رہو گے مارے مارے پھروگے تمہیں کوئی پوچھنے والا نہ ہوگا۔ کچھ تقدس مآب تم سے روٹھ گئے تو اللہ بھی روٹھ جائے گا کیوں کہ ان کے اللہ سے بڑے اندرونی و خصوصی مراسم ہیں باطنی گٹھ جوڑ ہے، کچھ رندوں نے انہیں کی زبان، غزل کے لہجہ میں اور عشوہ و غمزہ و ادا میں تم سے سرگوشیاں کیں۔

> انیس دم کا بھروسہ نہیں ٹھہر جاؤ
> چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے

مگر تم ایسے کوہِ استقامت و عزیمت نکلے کہ تمہارے پائے استقلال میں لرزش نہ آئی اور تمہارے فکرِ مستقیم سے لغزش نہ ہوئی واہ واہ صد ہزار آفرین تمہاری وفاؤں کے تم نے ان مذہبی بہروپیوں خود ساختہ تقدس مآبوں، مذہبی طبقہ وارانہ کے نوابوں، ٹوڈیوں اور ڈیرے داروں اور ان کے ٹوٹ کروں مذہبی کمیشن ایجنٹوں کو ایک ہی جواب دیا۔

> یہ تو نے کیا کہا واعظ نہ جانا کوئے جاناں میں
> ہمیں تو رہروؤں کی ٹھوکریں کھانا مگر جانا

اور میں کہتا ہوں جو احرار کا وفادار نہیں وہ ہمارا کچھ نہیں لگتا وہ کوئی بھی ہو اور کہیں بھی ہو۔ ہمارے نزدیک وہ ایران کا کاغذی پیراہن ہے وفا کے روپ میں بے وفائی کا بھن ہے۔ احرارِ جگر دار میں تمہیں سلام کہتا ہوں تمہاری وفاؤں کو سلام کرتا ہوں اور تمہاری اداؤں سے پیار کرتا ہوں۔